www.KitaboSunnat.com

قاری محمد مصطفیٰ راسخ☆

مروجہ قراءات قرآنیہ اور مطبوع مصاحف کا جائزہ

قرآن کریم میں رب ذوالجلال کا ارشاد ہے کہ ''قرآن کریم کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے۔'' [الحجر:۹] اسی طرح فرمایا کہ قرآن کریم میں کسی بھی طریقہ سے باطل کو داخل کرنے کی کوئی کوشش کبھی کامیاب نہیں ہو سکے گی، [حم السجدۃ:۴۲] حتیٰ کہ اس ضمن میں اِتمام حجت کے لیے انتہائی انداز اختیار کرتے ہوئے فرمایا کہ اے محمدﷺ! اگر آپ بھی اس طرح کی کوئی کوشش کریں گے تو ہم آپ کی شہ رگ کاٹ ڈالیں گے۔ [الحاقۃ:۴۶] ان نصوص سے قطع نظر ﴿اَوَ لَمۡ یَکۡفِ بِرَبِّکَ اَنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَہِیۡدٌ﴾ [حم السجدۃ:۵۳] اور اللہ تعالیٰ کی صفت ﴿اَلۡمُؤۡمِنُ﴾ [الحشر:۲۳] اس بات کی دلیل قاطع ہے کہ چودہ صدیوں سے اُمت کا قراءاتِ قرآنیہ کو قبول کرنے کا متفقہ تعامل اللہ تعالیٰ کی تکوینی تقدیر اور تائید غیبی کے ساتھ ہی ممکن ہوا ہے، جس کی سادہ عقلی دلیل یہ ہے کہ آپ مشرق کے ایک کونے سے مغرب کے دوسرے کونے تک اور شمال سے جنوب کی انتہاؤں پر چلے جائیں، جن لوگوں کی کبھی ملاقات ممکن نہ تھی، ان کی تلاوتوں میں بھی معمولی سا معمولی اختلاف نظر نہیں آتا۔ روایت ورشؒ، روایت قالونؒ، روایت دوریؒ وغیرہ جس طرح ہزاروں میل دور رہنے والے مغربی ممالک کے لوگ پڑھتے ہیں، ہمارے مشرقی علاقوں کے دیہات کے رہنے والے طلبائے علم کے تعلیم وتعلّم میں اَخذ کردہ روایت ورشؒ، روایت قالونؒ اور روایت دوریؒ میں ذرہ برابر اداء یا لہجے کا فرق نظر نہیں آتا، لیکن کنویں کے مینڈک کے مصداق، تنگ نظر دانشوروں کا خیال یہ ہے کہ قراء کرام قراءتوں کو خود ہی وضع کرکے چودہ صدیوں سے اللہ تعالیٰ کی گرفت سے آزاد پھر رہے ہیں۔ مجلس التحقیق الاسلامی کے فاضل رکن قاری محمد مصطفیٰ راسخ حفظہ اللہ نے انتہائی کدوکاوش کے ساتھ متعدد اِسلامی ممالک کے طبع شدہ روایت ورشؒ کے ۱۲، روایت قالونؒ کے ۷ اور روایت دوریؒ کے ۴ مصاحف کو جمع کیا ہے اور عقل ونظر کے ان نابیناؤں کے لیے چشم کشا حقیقت کو آشکارا کرنے کیلئے زیر نظر مضمون کو ہدیہ قارئین کیا ہے۔ [ادارہ]

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو سبعہ احرف پر نازل کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عہد نبوی میں خود نبی کریمﷺ اور صحابہ کرامؓ سبعہ احرف پر ہی پڑھتے اور پڑھاتے رہے۔ جیسے ہی قرآن مجید کا کوئی حصہ نازل ہوتا تو نبی کریمﷺ کاتبین وحی کو بلوا کر فوراً لکھوا دیا کرتے اور حفظ وحی کے مشتاق صحابہ اسے یاد کرلیا کرتے تھے۔ نبی کریمﷺ کے دور میں کتابت کے باوجود حفظ قرآن کا بنیادی ذریعہ حفظ وضبط ہی تھا۔ اس حفظ کی تاکید کے لیے حضرت جبریل علیہ السلام ہر رمضان المبارک میں نبی کریمﷺ کے ساتھ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے۔ یاد رہے کہ آپﷺ کی زندگی کے آخری رمضان المبارک میں دو مرتبہ دور کیا گیا، جسے عرضۂ اخیرہ کہا جاتا ہے۔

☆ فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ و رکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عہد نبوی ﷺ

نبی کریم ﷺ کے دور میں قرآن مجید مکمل لکھا جا چکا تھا مگر ایک جگہ جمع نہ تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اصل اعتماد حضور ﷺ کی تعلیم اور حفظ پر تھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بعض کو تمام، بعض کو نصف، بعض کو رُبع اور بعض کو اس سے کم و بیش قرآن مجید زبانی یاد تھا۔ متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایسے بھی تھے جو مکمل قرآن مجید کے حافظ اور قاری تھے اور لوگوں کو اس کی تعلیم دیا کرتے تھے۔[شرح سبعہ قراءات :۱/۱۷] ان میں سے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسماء گرامی یہ ہیں:

سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر بن خطاب، سیدنا عثمان بن عفان، سیدنا علی، سیدنا عبداللہ بن مسعود، سیدنا مصعب بن عمیر، سیدنا ابوالدرداء، سیدنا ابی بن کعب، سیدنا زید بن ثابت، سیدنا معاذ بن جبل اور سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضوان اللہ علیہم اجمعین وغیرہ۔[شرح سبعہ قراءات:۱/۲۷]

عہد صدیقی

امیر المؤمنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں جنگ یمامہ واقع ہوئی جس میں متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہوگئے۔ اس نازک صورت حال کا اِدراک کرتے ہوئے کہ کہیں حفاظ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شہادت سے قرآن مجید معدوم نہ ہو جائے، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے امیر المؤمنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو جمع قرآن کا مشورہ دیا۔ پہلے تو سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ جو کام نبی کریم ﷺ نے نہیں کیا وہ کام میں کیوں کر کرسکتا ہوں؟ لیکن سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے مسلسل اصرار اور توجہ دلانے پر اللہ تعالیٰ نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا اور وہ اس کام کو کرنے کے لیے آمادہ ہوگئے۔

امیر المؤمنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کاتب وحی سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی نگرانی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جس میں ان کے ساتھ سیدنا عبداللہ بن زبیر اسدی رضی اللہ عنہ، عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی رضی اللہ عنہ اور سیدنا سعید بن عاص اُموی رضی اللہ عنہ شامل تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

’’اگر مجھے پہاڑ اٹھانے کا حکم دیا جاتا تو میرے لیے اس کام سے آسان ہوتا۔‘‘

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حافظ ہونے کے باوجود ایک ایک آیت صحابہ کرامؓ کی گواہی سے لکھی اور تمام قرآن مجید کو ایک جگہ جمع کر دیا، مگر وہ متفرق صحیفے تھے جو تا حیات امیر المؤمنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس رہے۔ ان کی وفات کے بعد سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس محفوظ رہے اور آپ کی شہادت کے بعد ان کی بیٹی اُم المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود رہے۔[شرح سبعہ قراءات:۱/۲۷]

عہد عثمانی

امیر المؤمنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت (۳۰ھ) میں آرمینیا اور آذربائیجان کی جنگیں ہوئیں، جن میں سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بھی شریک ہوئے۔ جس میں انہوں نے دیکھا کہ مسلمان قراءاتِ قرآنیہ کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں اور ہر شخص اپنی قراءت کو دیگر کی قراءت پر افضل قرار دے رہا ہے۔ اس گھمبیر صورت حال کو دیکھ کر سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ انتہائی رنجیدہ ہوئے اور مدینہ منورہ پہنچ کر امیر المؤمنین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو اس نازک صورت حال سے آگاہ کیا اور مشورہ دیا: اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ! قرآن مجید کے متعلق اُمت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا تفرقہ مٹائیے اور اس سے قبل کہ ان میں یہود و نصاریٰ کی مانند اختلاف پیدا ہو جائے ان کی دست گیری کیجیے۔
امیر المؤمنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود صحیفے منگوائے اور سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، جو عہد صدیقی میں بھی یہ خدمت سرانجام دے چکے تھے، کو یہ کام سرانجام دینے کا حکم دیا کہ وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے جمع شدہ کام کو حکومتی نگرانی میں دوبارہ فائنل کر دیں تا کہ لوگوں میں کچھ مصدقہ و مستند مصاحف بھیج دیے جائیں، تا کہ آئندہ سے قرآن کریم کے ضمن میں پیدا ہونے والے اختلافات میں صحیح و غلط کے مابین امتیاز کرنے کے لیے علیحدہ سے کوئی معیار مقرر کیا جا سکے۔

انہوں نے ان متفرق صحیفوں کو یکجا کیا اور ان کے کئی نسخے تیار کیے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے یہ حکم دیا کہ اگر کسی کلمہ میں سیدنا زید اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کا اختلاف ہو جائے تو اسے لغت قریش کے رسم کے موافق لکھیں، کیونکہ قرآن مجید ابتداء لغت قریش ہی میں نازل ہوا تھا، اس لیے لغت قریش کو دیگر عربی لغات پر یک گونہ فضیلت حاصل ہونے کی وجہ سے ترجیح دی گئی۔ جب قرآن مجید کے کم و بیش آٹھ عدد نقول تیار کر لی گئیں تو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے بارہ صحابہ کے سامنے اس کام کو پیش کیا، تمام نے اس کے جائزہ کے بعد اس مہر تصدیق پیش فرمائی، اس طرح سے تاریخ اسلامی میں پہلی دفعہ حکومتی نگرانی میں ایک معیاری رسم الخط کا تعین ہو گیا، جس پر بارہ ہزار صحابہ رضی اللہ عنہم کا اتفاق بھی کرالیا گیا۔ اب دنیا کے تمام کونوں میں مصاحف کی ایک ایک نقل بھیجنے کا انتظام کیا گیا۔ مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ، کوفہ، بصرہ، دمشق، یمن اور بحرین کے علاقوں میں ایک ایک مصحف معلّمین کے ساتھ روانہ کیا گیا اور ان علاقوں کے لوگوں کو حکم دیا گیا کہ اب وہ انہی مصاحف کے مطابق قرآن مجید کی تلاوت کیا کریں اور اپنے اختلافات کے ضمن میں اس کو معیار بنا کر اپنے اختلاف کو حل کریں، نیز اپنے پاس موجود غیر مصدقہ مصاحف کو جلا ڈالیں۔ ایک نسخہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس حکومتی نگرانی میں رکھ لیا، جسے مصحف امام کہا جاتا ہے۔

قرآن مجید کے ان نسخوں پر تقریباً بارہ ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع ہو گیا ہے کہ جو کچھ ان مصاحف عثمانیہ کے رسم کے مطابق نہیں ہے، وہ قرآن کا حصہ نہیں ہے۔ امیر المؤمنین سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''مصاحف کے بارے جو کچھ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا ہے، اگر مجھے موقع ملتا تو میں بھی وہی کرتا۔''

علاوہ ازیں ان تمام مصاحف کو نقاط و اعراب سے خالی رکھا گیا تھا تا کہ جملہ قراءات کے حامل ہو سکیں نیز نقص و زیادت کی ان وجوہ صحیحہ کی بعض مصاحف میں رعایت رکھی گئی تھی جو عرضہ اخیرہ تک منسوخ نہیں ہوئی تھیں اور اصل اعتماد اب بھی حفظ و ضبط پر تھا اور ہر شہر میں صحیح تلفظ سکھانے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین عظام رحمہم اللہ قراء موجود تھے۔

[شرح سبعہ قراءات:۱/۷۳]

قراء صحابہ رضی اللہ عنہم

جملہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قاری، بعض حافظ اور بعض خصوصیت کے ساتھ قراءات کے امام تھے۔ مہاجرین میں سے سیدنا ابو بکر صدیق، سیدنا عمر بن خطاب، سیدنا عثمان بن عفان، سیدنا علی، سیدنا طلحہ، سیدنا ابن مسعود، سیدنا حذیفہ بن یمان، سیدنا ابو موسیٰ اشعری، سیدنا سالم، سیدنا ابو ہریرہ، سیدنا ابن عمر، سیدنا ابن عباس، سیدنا ابن زبیر، سیدنا عمرو بن عاص، سیدنا ابن عمرو، سیدنا معاویہ، سیدنا عبداللہ بن سائب، سیدہ عائشہ اور سیدہ حفصہ اور انصار میں سے سیدنا ابی بن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کعب، سیدنا معاذ بن جبل، سیدنا ابوالدرداء، سیدنا زید، سیدنا مجمع بن جاریہ اور سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہم اجمعین سے وجوہ قراءات منقول ہیں۔ [شرح سبعہ قراءات:۷۳/۱]

ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے اکثر نے براہِ راست اور بعض نے بالواسطہ نبی کریم ﷺ سے قرآن مجید پڑھا تھا اور تمام جماعت روزانہ نبی کریم ﷺ کی زبان اقدس سے قرآن مجید سنتی تھی۔ اس برگزیدہ جماعت نے ہر حرکت واسکان اور حذف واثبات کو آپؐ سے ضبط کیا اور جس طرح پڑھا تھا اسی طرح آگے تابعین عظامؒ کو پڑھا دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی یہ برگزیدہ جماعت ہر قسم کے وہم وشک سے پاک تھی۔

قراء تابعین رحمہم اللہ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد قرآن مجید پڑھانے والے تابعین عظام رحمہم اللہ ہیں جو اسلامی دنیا کے ہر گوشے میں موجود تھے۔ وہ پانچ معروف اسلامی مراکز میں خصوصیت کے ساتھ قراءات قرآنیہ کے استاد رہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:

مدینہ منورہ

مدینہ منورہ میں قراءات پڑھانے والے متعدد تابعین عظام میں سے چند کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

امام زین العابدین، سعید بن مسیّب، عروۃ بن زبیر، سالم بن عبداللہ، عمر بن عبدالعزیز، سلیمان وعطاء ابن یسار، معاذ بن حبیب، زید بن اسلم، عبدالرحمٰن بن ہرمز الأعرج، عکرمہ اور محمد بن شہاب زہری رحمہم اللہ وغیرہ وغیرہ۔

مکہ مکرمہ

مکہ مکرمہ میں قراءات پڑھانے والے متعدد تابعین عظام میں سے چند کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

عبید بن عمر، عطاء بن ابی رباح، طاؤس، مجاہد بن جبیر، عکرمہ بن خالد، ابن ابی ملیکہ رحمہم اللہ وغیرہ وغیرہ۔

کوفہ

کوفہ میں قراءات پڑھانے والے متعدد تابعین عظام میں سے چند کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

علقمہ بن قیس، اسود بن زید، عبیدہ بن عمرو، عمرو بن شرجیل، مسروق بن اجدع، ابوعبدالرحمٰن سلمی، زر بن جیش، سعید بن جبیر، عامر شعبی، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ اور طلحہ بن مصرف رحمہم اللہ وغیرہ وغیرہ۔

بصرہ

بصرہ میں قراءات پڑھانے والے متعدد تابعین عظام میں سے چند کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

عامر بن عبدقیس، ابوالعالیہ، نصر بن عاصم، یحییٰ بن یعمر، جابر بن زید، معاذ، ابن سیرین اور ابوالاسود الدؤلی رحمہم اللہ وغیرہ وغیرہ۔

دمشق

دمشق میں علم قراءات پڑھانے والے قراء کرام، مغیرہ بن ابوشہاب مخزومی رحمہ اللہ اور خلید بن سعید رحمہ اللہ ہیں۔

[شرح سبعہ قراءات:۷۴/۱،۷۵]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان تمام حضرات میں سے بعض نے براہ راست اور بعض نے بالواسطہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے قرآن مجید پڑھا تھا اور ہر ہر حرف کو ضبط کیا تھا۔ ان میں سے بعض نے اپنا تمام وقت، بعض نے اکثر اور بعض نے ایک حصہ خدمت قرآن کے لیے وقف کر رکھا تھا۔

کچھ لوگوں نے تو اپنی مکمل زندگی خدمت قرآن کے لیے وقف کر دی۔ حصول قراءات اور ان کے ضبط و حفظ میں اتنی محنت اور جدوجہد کی کہ جس سے زیادہ ممکن نہ تھی۔ حتیٰ کہ قراءات میں مقتدائے روزگار ائمہ بن گئے۔

ان ائمہ میں سے بعض نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین عظام اور تبع تابعین رحمہم اللہ سے پڑھی ہوئی جملہ قراءات میں سے آحاد، غیر مشہور اور شاذ وجوہ کو چھوڑ کر عربیت میں اقویٰ اور موافق رسم وجوہ سے اپنے لیے جدا جدا قراءات اختیار کر لیں اور عمر بھر انہی کو پڑھتے اور پڑھاتے رہے۔ تمام محدثین و مفسرین اور فقہاء و مجتہدین ان کی اختیار کردہ قراءتوں کو بلا عذر قبول کرتے تھے اور کوئی اہل علم بھی ان کے کسی ایک حرف کا بھی انکار نہیں کرتا تھا۔ [شرح سبعہ قراءات:۱/۶۷]

دوسری صدی ہجری سے انہی ائمہ کی اختیار کردہ قراءات پڑھی اور پڑھائی جانے لگیں۔ اسلامی ممالک کے دور دراز علاقوں، شہروں اور قصبوں سے تشنگان علم سفر کر کے ان ائمہ سے پڑھنے آتے اور ان قراءاتوں کو ان کے نام سے منسوب کرتے تھے، جو آج تک انہی کے نام سے معنون چلی آ رہی ہیں۔

اختیار قراءات کا یہ سلسلہ بے حد وسیع تھا جو صدیوں جاری رہا اور بے شمار صاحب اختیار ائمہ پیدا ہوئے۔ امام ابو محمد مکیؒ فرماتے ہیں: کتابوں میں ان ۷۰ صاحب اختیار ائمہ کی قراءات مذکور ہیں جو قراء سبعہ سے مقدم تھے۔ اس سے اندازہ لگائیں کہ ان کے ہم مرتبہ اور ان سے کم مرتبہ کتنے ہی ائمہ ہوں گے۔ امام ابو جعفر ابن جریر طبری رحمہ اللہ نے اپنی کتابوں میں قراء سبعہ سے مقدم وہ پندرہ قراءات نقل کی ہیں جو صحابہ کرامؓ کے عہد میں پڑھی جاتی تھیں۔ اور جن کی وہ نماز میں قراءت کیا کرتے تھے۔ [شرح سبعہ قراءات:۱/۶۸]

ان صاحب اختیار ائمہ کے تلامذہ اور رواۃ بہت زیادہ تعداد میں تھے اور پھر ان میں سے ہر ایک کی جانشین ایک پوری قوم تھی جن کو احاطہ شمار میں لانا محال ہے، لیکن بعض ائمہ اور رواۃ کی قراءات کو اُمت کی طرف سے وہ مقبولیت حاصل ہوئی کہ آج دنیا میں انہی کی قراءات کو پڑھا اور پڑھایا جا رہا ہے۔ مقبولیت کا شرف حاصل کرنے والی قراءات دس ہیں، جن کو ''قراءات عشرہ'' کہا جاتا ہے اور یہ قراءات متواترہ ہیں، جن میں سے سات اہل فن کے ہاں تصنیف و تالیف میں بہت زیادہ مشہور ہوئیں اور پھر ان سات میں سے بھی چار روایات کو عالم اسلام کے عام مسلمانوں میں قبول عام حاصل رہا۔ ان قراءات عشرہ کے ائمہ اور رواۃ کا تذکرہ راقم کے مضمون ''قراء عشرہ اور ان کے رواۃ کا مختصر تعارف'' میں تفصیل سے گذر چکا ہے۔ تعارف کے لیے مذکورہ مضمون کا مطالعہ فرمائیں۔

قراءات متداولہ

چونکہ علم قراءات مشائخ اور قراء کے درمیان مخصوص رہا اور علوم حدیث و فقہ کی مانند اس کی طرف لوگوں کی توجہ کم رہی کیونکہ اس کا تعلق عام زندگی کے مسائل سے بالعموم کم ہے، چنانچہ شاید اللہ تعالیٰ کی یہی مرضی تھی کہ علم کم ہو جائے اور اہل علم اٹھائے جائیں، چنانچہ قرآن اور قرآءات قرآنیہ کی طرف طلبہ کی توجہ کم ہوگئی تو مشائخ نے جب لوگوں میں سستی دیکھی اور ہمتوں میں فتور و قصور آ گیا تو وہ پہلے قراءات سبعہ اور پھر اس سے بھی کم پر قانع ہو گئے۔ عصر حاضر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بھی قراءات سبعہ کی تدریس زیادہ مقبول عام ہے، باقی تین قراءات کی تدریس نسبتاً کم موجود ہے۔ جبکہ عشرہ کبری متواترہ کی تدریس تو انگلیوں پر گنے چنے لوگ ہی کروا رہے ہیں۔ عام لوگ تو صرف مروج ومتداول قراءات ہی کی تعلیم پر اکتفاء کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قراءات کی حفاظت اور خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

[تاریخ القراء ات فی المشرق والمغرب:۱۴،۱۵]

اگرچہ تمام قراءات عشرہ متواترہ کو عوامی طور پر قبولِ عام حاصل نہیں ہوسکا، لیکن اس وقت بھی دنیا میں چار روایات کو مقبولیت عامہ حاصل ہے اور وہ مختلف ممالک اِسلامیہ میں عام تلاوت کے طور پر پڑھی جارہی ہیں۔ وہ چاروں روایاتِ متداولہ درج ذیل ہیں:

① روایت حفص عن الامام عاصم الکوفی
② روایت ورش عن الامام نافع مدنی
③ روایت قالون عن الامام نافع مدنی
④ روایت دوری عن ابی عمرو بصری

اب ہم ان چاروں روایات کا مختصر تعارف اور ان میں مطبوع مصاحف کا تذکرہ کرتے ہیں:

٭ روایت حفص عن عاصم

یہ روایت امام عاصم کوفی رحمہ اللہ کے شاگرد امام حفص رحمہ اللہ کی طرف منسوب ہے اور اسے امت کی طرف سے مقبولیت عامہ حاصل ہے۔ روایت حفص دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی روایت ہے، جو برصغیر پاک و ہند، مشرق وسطیٰ اور سعودی عرب سمیت اسلامی دنیا کے اکثر ممالک میں پڑھی اور پڑھائی جارہی ہے۔ اس روایت کی تلاوت کرنے والے مسلمانوں کی تعداد کروڑوں تک جا پہنچتی ہے، جن کو احاطہ شمار میں نہیں لایا جاسکتا۔ حرمین شریفین مسجد حرام اور مسجد نبوی میں بھی اسی روایت کی تلاوت کی جاتی ہے۔ ان ممالک میں موجود لاتعداد طباعتی ادارے اس روایت کی نشرواشاعت کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مجمّع ملك فهد لطباعة القرآن الكريم سعودی عرب کے زیر اہتمام کروڑوں کی تعداد میں روایت حفص عن الامام عاصم کو طبع کرکے دنیا کے متعدد ممالک میں مفت تقسیم کرنے کا سلسلہ برس ہا برس سے جاری وساری ہے۔ مجمع ملك فهد لطباعة القرآن الكريم کے زیرنگرانی روایت حفص میں مطبوع مصحف میں آیات کی تعداد ۶۲۳۶ ہے۔

تلاوت میں روایت حفص عن عاصم کا عمومی منہج

چند اُصولی اور نمایاں اختلافات، جن کی بنیاد پر روایت حفص عن عاصم کا دیگر روایات وقراءات سے فرق واضح ہوتا ہوتی ہے، درج ذیل ہیں:

① امام حفص رحمہ اللہ بین السورتین بسم اللہ پڑھتے ہیں اور بین الانفال والتوبۃ ان کے لیے تین وجوہ ''وقف، سکتہ اور وصل بغیر بسم اللہ'' ہیں۔
② مد متصل اور مد منفصل پر چار حرکتی توسط کرتے ہیں:
③ چار مقامات پر سکتہ معنوی کرتے ہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

① عِوَجًا ☆ قَيِّمًا [الکہف:۲/۱]
② مَّرْقَدِنَا هٰذَا [یس:۵۲]
③ مَنْ رَاقٍ [القیامۃ:۲۷]
④ بَلْ رَانَ [المطففین:۱۴]

[تاریخ القراء العشرة ورواتهم و منهج کل فی القراءة ازعبدالفتاح القاضی:ص۲۸]

روایت قالون عن نافع

یہ روایت امام نافع رحمہ اللہ کے شاگرد امام قالون رحمہ اللہ کی طرف منسوب ہے اور اسے اُمت کی طرف سے مقبولیت عامہ حاصل ہے۔ روایت قالون دنیا میں بکثرت پڑھی وپڑھائی جانے والی روایات میں سے ہے، جو لیبیا کے ساتھ ساتھ تیونس، الجزائر، موریطانیہ اور افریقہ کے کئی ممالک میں مروج ہے۔ اس روایت کی تلاوت کرنے والے مسلمانوں کی تعداد بھی لامحدود ہے، مذکورہ ممالک میں موجود طباعتی ادارے اس روایت کی طباعت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مجمّع الملك فهد لطباعة القرآن الكريم نے بھی روایت قالون عن نافع میں مصحف طبع کر کے متعلقہ ممالک میں کثیر تعداد میں مفت تقسیم کیا ہے اور کررہا ہے۔ مجمع الملك فهد لطباعة القرآن الكريم کے زیرنگرانی روایت قالون عن نافع میں مطبوع مصحف میں آیات کی تعداد ۶۲۱۴ ہے۔

تلاوت میں روایت قالون عن نافع کا عمومی منہج

چند اُصولی اختلاف، جن کی بنیاد پر روایت قالون عن نافع دیگر روایات سے ممتاز ہوتی ہے، درج ذیل ہیں:

① امام قالون رحمہ اللہ دوسورتوں کے درمیان بسم اللہ پڑھتے ہیں، جبکہ بین الانفال والتوبة بسم اللہ، سکتہ اور وصل کرتے ہیں۔
② اگر میم جمع کے بعد کوئی متحرک حرف آجائے تو میم جمع میں صلہ وعدم صلہ کرتے ہیں۔
③ مد متصل میں توسط اور مد منفصل میں قصر اور توسط کرتے ہیں۔
④ اگر ایک کلمہ میں دو ہمزے واقع ہوں تو دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع الادخال کرتے ہیں۔
⑤ اگر دو ہمزے دو کلموں میں متفق الحرکت ہوں تو پہلے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں اور مختلف الحرکت ہو تو دوسرے ہمزہ میں قاعدے کے موافق تغیر بصورت تسہیل یا ابدال کرتے ہیں۔

[تاریخ القراء العشرة ورواتهم و منهج کل فی القراءة:۹،۱۰]

روایت ورش عن نافع

یہ روایت امام نافع مدنی رحمہ اللہ کے تلمیذ رشید امام ورش رحمہ اللہ کی طرف منسوب ہے اور اسے امت کی طرف سے مقبولیت عامہ حاصل ہے۔ روایت ورش دنیا میں روایت حفص کے بعد سب سے زیادہ پڑھی جانے والی دوسری بڑی روایت ہے، جو مراکش، الجزائر، تیونس، موریطانیہ، سینیگال، چاڈ اور نائجیریا سمیت متعدد مغربی اور براعظم افریقہ کے تمام ممالک میں متداول ہے۔ اس روایت کی تلاوت کرنے والے مسلمانوں کی تعداد بھی روایت حفص کی طرح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کروڑوں میں ہے۔ مذکورہ ممالک میں موجود طباعتی ادارے روایت ورش کی طباعت کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

مجمّع الملك فهد لطباعة القرآن الكريم (سعودی عرب) نے بھی روایت ورش عن نافع میں مصحف طبع کر کے متعلقہ ممالک میں کروڑوں کی تعداد میں مفت تقسیم کیا ہے اور کر رہا ہے۔ مجمّع الملك فهد لطباعة القرآن الكريم کے زیر اہتمام روایت ورش عن نافع میں مطبوع مصحف میں آیات کی تعداد ۶۲۱۴ ہے۔

تلاوت میں روایت ورش عن نافع کا عمومی منہج

چند نمایاں اختلافات، جن کی بنیاد پر روایت ورش عن نافع دیگر روایات سے ممتاز ہوتی ہے، درج ذیل ہیں:

① اِمام ورش رحمہ اللہ دو سورتوں کے درمیان تین وجوہ: 'بسم اللہ، سکتہ اور وصل بغیر بسم اللہ' کرتے ہیں، جبکہ بین الانفال والتوبۃ امام قالون رحمہ اللہ کی مانند فصل، سکتہ اور وصل کرتے ہیں۔

② مد متصل اور مد منفصل پر چھ حرکتی طول کرتے ہیں۔

③ مد بدل پر قصر، توسط، طول اور مد لین پر توسط اور طول کرتے ہیں۔

④ اگر ہم دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دونوں مفتوح ہوں تو تسہیل بلا اِدخال اور اِبدال دو وجوہ کرتے ہیں اور اگر دوسرا ہمزہ مضموم یا مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ میں تسہیل بغیر ادخال کرتے ہیں۔

⑤ اگر دو ہمزے دو کلموں میں متفق الحرکت واقع ہوں، تو دوسرے ہمزہ میں تسہیل اور اِبدال کرتے ہیں اور اگر مختلف الحرکت ہوں تو سیدنا قالون رحمہ اللہ کی مانند پڑھتے ہیں۔

⑥ اگر میم جمع کے بعد ہمزہ قطعی آ جائے تو میم جمع میں صلہ کرتے ہیں۔

⑦ اگر فا کلمہ میں ہمزہ ساکنہ آ جائے تو اسے ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف مدہ سے بدل دیتے ہیں۔

⑧ ذوات الیاء میں فتح و تقلیل اور ذوات الالف وذوات الراء میں صرف تقلیل کرتے ہیں۔

[تاریخ القراء العشرة ورواتهم و منهج كل فى القراءة:۱۰،۱۱]

✷ روایت دوری عن ابی عمرو بصری

یہ روایت امام ابوعمرو بصری رحمہ اللہ کے شاگرد امام دوری رحمہ اللہ کی طرف منسوب ہے اور اسے امت کی طرف سے مقبولیت عامہ حاصل ہے۔ روایت دوری دنیا میں بکثرت پڑھی جانے والی روایات میں سے ہے، جو مصر، شام اور سوڈان سمیت اکثر افریقی ممالک میں پڑھی اور پڑھائی جا رہی ہے۔ مذکورہ ممالک میں موجود طباعتی ادارے اس روایت کی طباعت کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مجمّع الملك فهد لطباعة القرآن الكريم روایت دوری عن ابی عمرو بصری میں مصحف طبع کر کے متعلقہ ممالک میں کثیر تعداد میں فری تقسیم کر رہا ہے۔ مجمع ملک فہد کی طرف سے روایت دوری عن ابی عمرو بصری میں مطبوع مصحف میں آیات کی تعداد ۶۲۱۴ ہے۔

تلاوت میں روایت دوری عن ابی عمرو بصری کا عمومی منہج

چند نمایاں اختلافات، جن کی بنیاد پر روایت دوری عن ابی عمرو دیگر روایات سے ممتاز ہوتی ہے، درج ذیل ہیں:

1 امام دوری رحمہ اللہ دو سورتوں کے درمیان بسم اللہ، سکتہ اور وصل بغیر بسم اللہ کرتے ہیں، جبکہ بین الانفال والتوبۃ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل، سکتہ اور وصل بلا بسم اللہ پڑھتے ہیں۔

2 مد متصل پر توسط اور مد منفصل پر قصر اور توسط کرتے ہیں۔

3 ایک کلمہ میں واقع دو ہمزوں میں سے دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع الادخال کرتے ہیں۔

4 اگر دو ہمزے دو کلموں میں متفق الحرکت واقع ہوں تو پہلے کو ساقط کر دیتے ہیں اور اگر مختلف الحرکت ہوں تو دوسرے ہمزہ میں امام قالون رحمہ اللہ اور امام ورش رحمہ اللہ کی مثل تغییر کرتے ہیں۔

5 فَعْلیٰ، فِعْلیٰ اور فُعْلی کے وزن پر آنے والی ذوات الیاء میں تقلیل کرتے ہیں اور ذوات الالف و ذوات الراء میں امالہ کرتے ہیں۔[تاریخ القراء العشرة ورواتهم و منهج كل فى القراءة:۱۹،۲۰]

چونکہ مذکورہ چاروں روایات مختلف بلادِ اسلامیہ میں متداول ہیں، چنانچہ ان ممالک میں قرآن مجید کی طباعت بھی انہی روایات میں ہوتی ہے۔ مجمّع ملك فهد لطباعة القرآن الكريم سعودی عرب کے زیر اہتمام ان چاروں متداول روایات کی طباعت جاری ہے۔ اس وقت ہمارے ہاں مکتبہ کلیة القرآن الکریم میں ان چاروں متداول روایات میں مختلف مطابع کے مطبوعہ مصاحف کافی تعداد میں موجود ہیں، جو با آسانی ہمیں دستیاب ہوگئے ہیں۔ اگر مزید کچھ تگ و دو کر لی جائے تو ان شاء اللہ سینکڑوں مطابع کے مصاحف کو اکٹھا کیا جاسکتا ہے۔ مشرق وسطیٰ اور افریقہ کے بعض ممالک میں، جہاں روایت حفص کے علاوہ دیگر قراءات متواترہ پڑھی اور پڑھائی جارہی ہیں، وہاں ہماری قراءت یعنی روایت حفص کو عامۃ الناس بالکل نہیں جانتے، بعینہٖ اسی طرح ہمارے ہاں کے عوام الناس اُن ممالک میں پڑھی اور پڑھائی جانے والی متداول روایات سے لاعلم ہیں۔

بطورِ دلیل مختلف طباعتی اداروں کے زیر اہتمام ان متداول روایات میں مطبوعہ مصاحف کے ابتدائی صفحات کے عکس پیش خدمت ہیں، جن میں سے روایت قالون عن نافع کے پانچ [۵]، روایت ورش عن نافع کے بارہ [۱۲]، روایت دوری عن ابی عمرو بصری کے چار [۴] اور روایت حفص عن عاصم میں دو معیاری [۲] مصاحف کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ روایات کس طرح اللہ کی حفاظتِ قرآن کے وعدے کے طور پر مسلسل طبع ہورہی ہیں اور بیسیوں طباعت خانے اس سلسلے میں کڑوروں، اربوں کی تعداد میں ان روایات کو زیور طباعت سے آراستہ کر رہے ہیں۔ یہاں ہم پروفیسر حافظ احمد یار رحمہ اللہ اور ان کے فرزند ارجمند جناب ڈاکٹر نعم العبد حفظہ اللہ کا تذکرہ خصوصیت سے کرنا ضروری سمجھتے ہیں، جن کی محنتوں سے ہم ان مصاحف کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اللہ تعالیٰ پروفیسر صاحب رحمہ اللہ کی قرآن مجید کے سلسلے میں کی گئی محنتوں کو شرف قبولیت سے نوازے اور ان کے لئے باعث نجات بنائے۔ آمین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

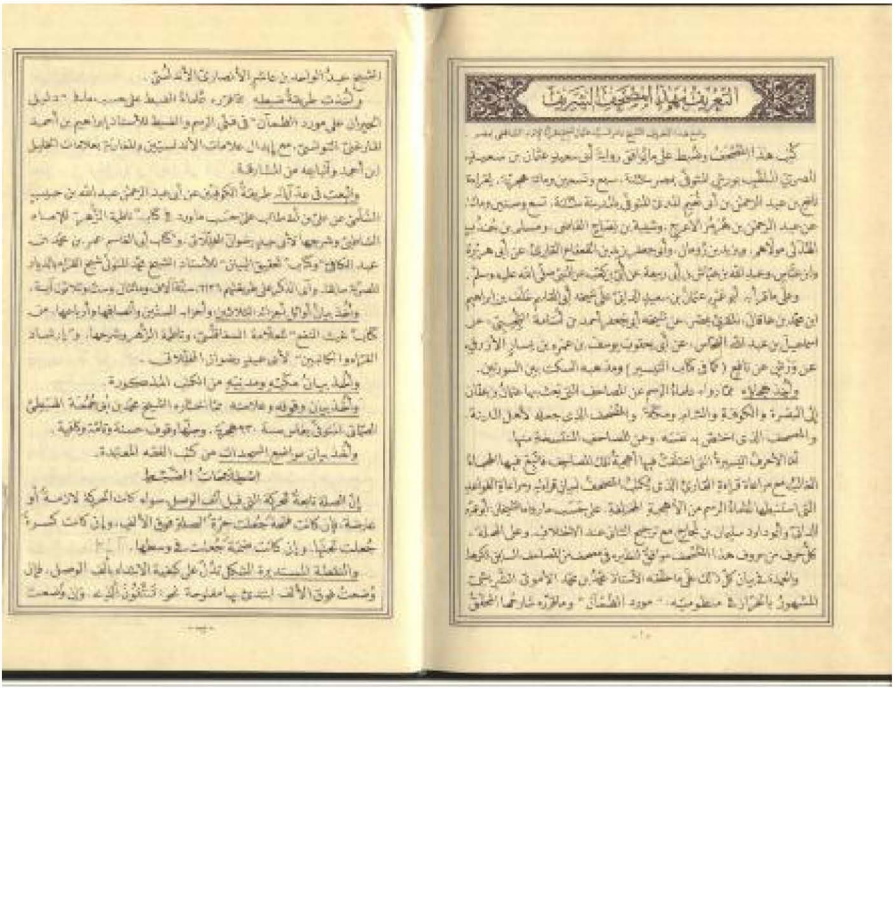

التعريف بهذا المصحف الشريف

كُتب هذا المصحف وضُبط على ما يوافق رواية أبي سعيد عثمان بن سعيد المصري الملقب بورش المتوفى بمصر سنة سبع وتسعين ومائة هجرية، لقراءة نافع بن عبد الرحمن بن أبي نعيم المدني المتوفى بالمدينة سنة تسع وستين ومائة، عن عبد الرحمن بن هرمز الأعرج، وشيبة بن نصاح القاضي، ومسلم بن جندب الهذلي مولاهم، ويزيد بن رومان، وأبي جعفر يزيد بن القعقاع القارئ، عن أبي هريرة وابن عباس وعبد الله بن عياش بن أبي ربيعة عن أبي بن كعب عن النبي صلى الله عليه وسلم.

وعلى ما قرأ به أبو عمرو عثمان بن سعيد الداني على شيخه أبي القاسم خلف بن إبراهيم بن محمد بن خاقان المصري بمصر، عن شيخه أبي جعفر أحمد بن أسامة التجيبي، عن إسماعيل بن عبد الله النحاس، عن أبي يعقوب يوسف بن عمرو بن يسار الأزرق، عن ورش عن نافع (كما في كتاب التيسير) ومذهبه السكت بين السورتين.

وزارة الشؤون الدينية (الجزائر) کے زیراہتمام روایت ورش عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ آخر کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

إنه لقرآن كريم في كتاب مكنون لا يمسه إلا المطهرون

صدق الله العظيم

مُصحف الجماهيرية

برواية الإمام قالون

والرسم العثماني على ما اختاره الحافظ أبو عمرو الداني

أشرفت على إعداده وطباعته ونشره جمعية الدعوة الإسلامية العالمية.

طرابلس ـ الجماهيرية العربية الليبية الشعبية الاشتراكية

جمعية الدعوة الإسلامية العالمية (لیبیا) کے زیر اہتمام روایة قالون عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

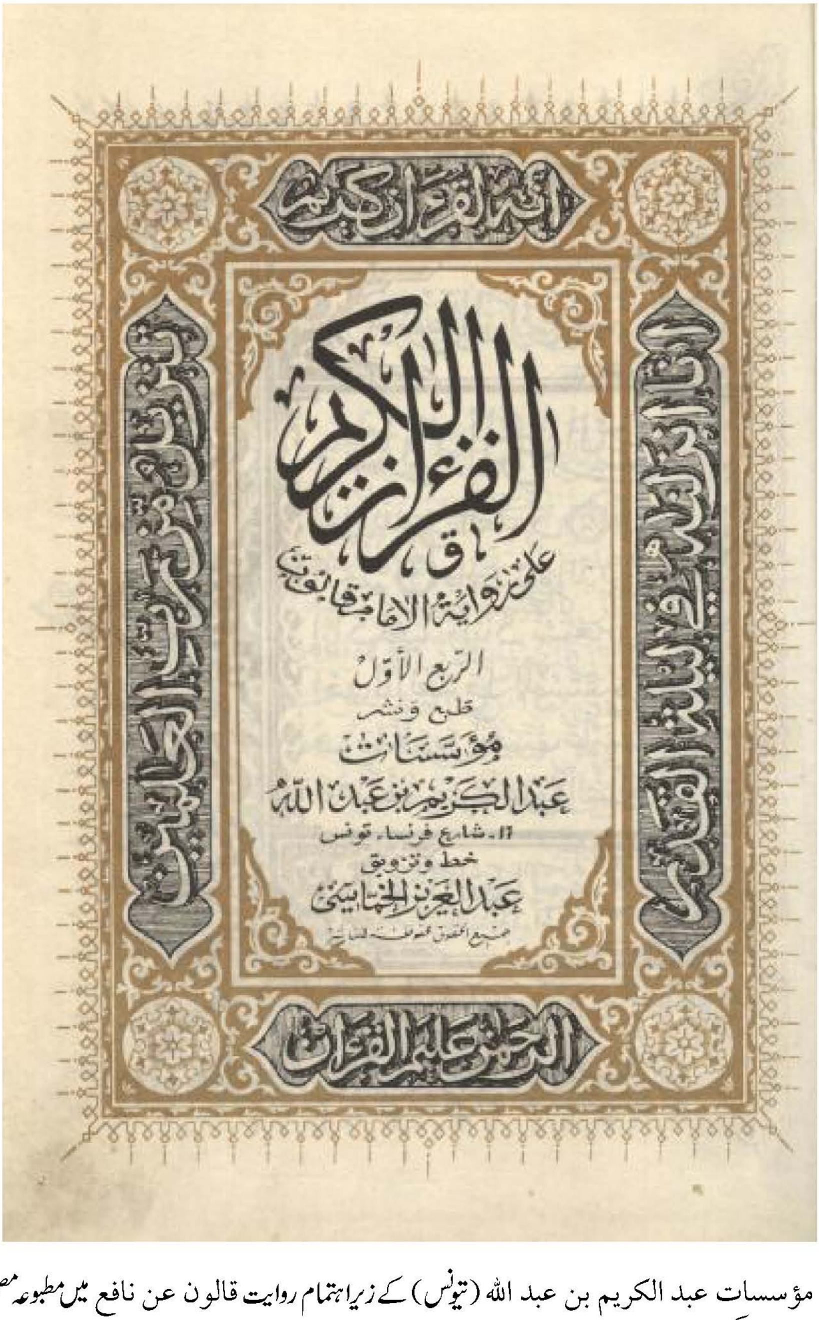

مؤسسات عبد الكریم بن عبد اللہ (تیونس) کے زیر اہتمام روایت قالون عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

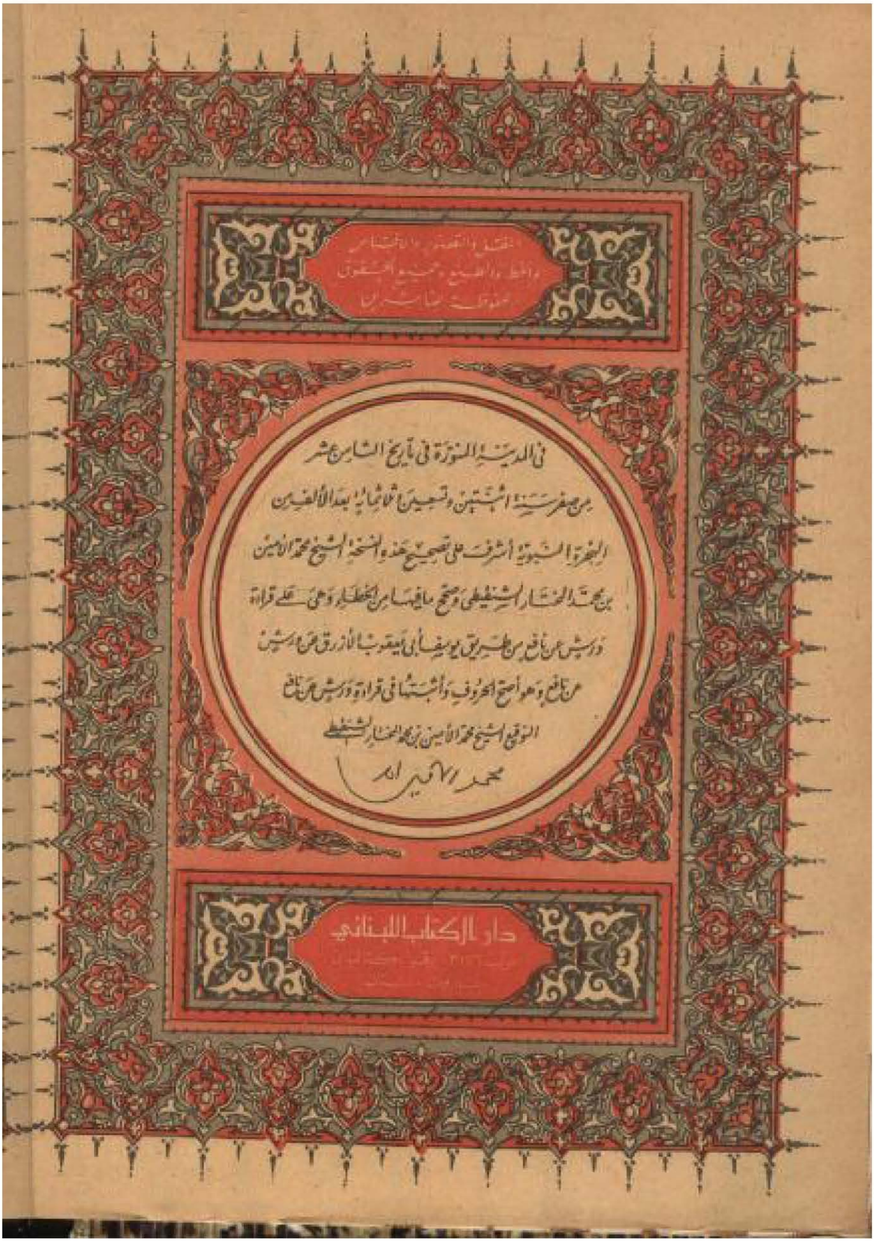

دار الکتب اللبنانی (لبنان) کے زیر اہتمام روایت ورش عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

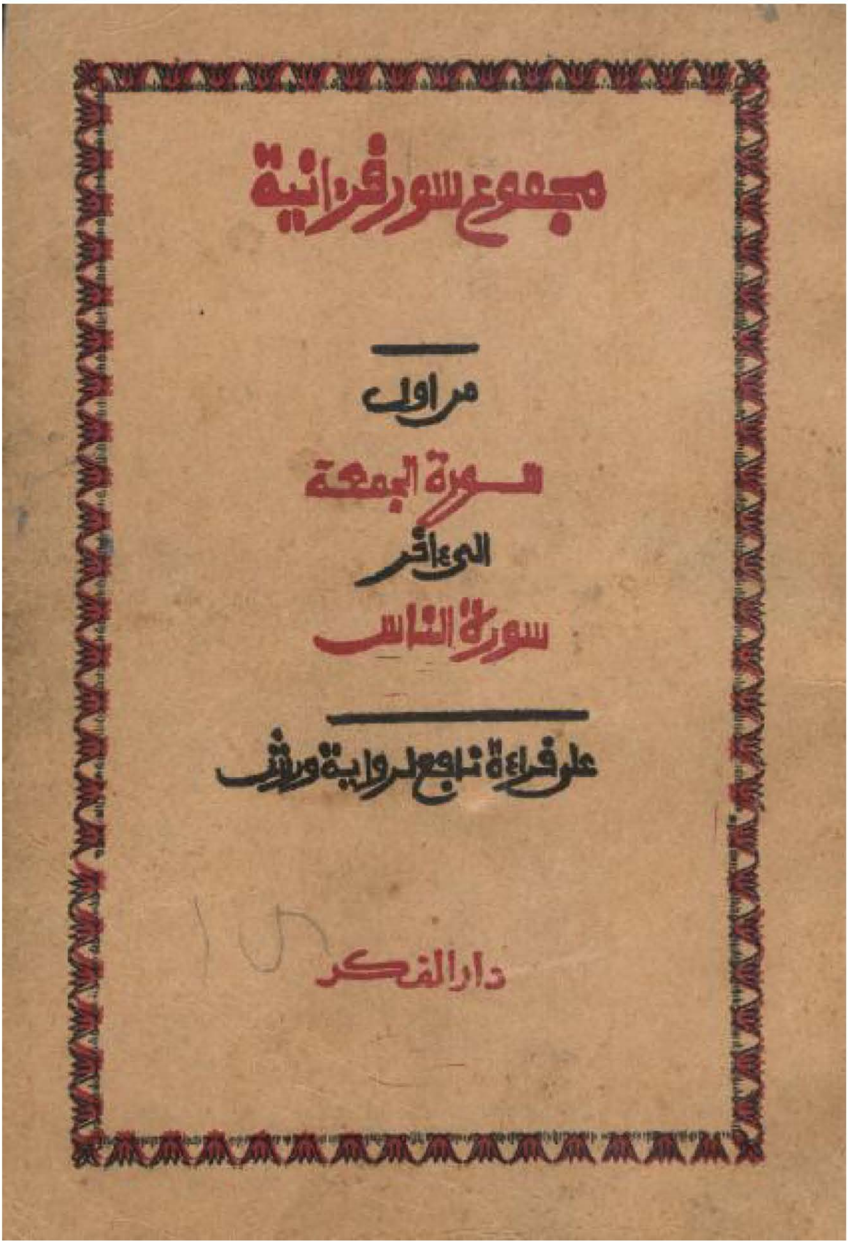

دار الفکر (   ) کے زیراہتمام روایت ورش عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤسسة الحسن الثانی للمغاربة (مراکش) کے زیر اہتمام روایت ورش عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إنه لقرآن كريم في كتاب مكنون

الربع الأول

من القرآن العظيم

على رواية الإمام ورش

طبع على نفقة

التجاني المحمدي

صاحب مطبعة المنار ومكتبتها بتونس

1 حقوق الطبع والنقل محفوظة بالمكتب الأممي (برن)

مطبعة المنار (تیونس) کے زیراہتمام روایت ورش عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

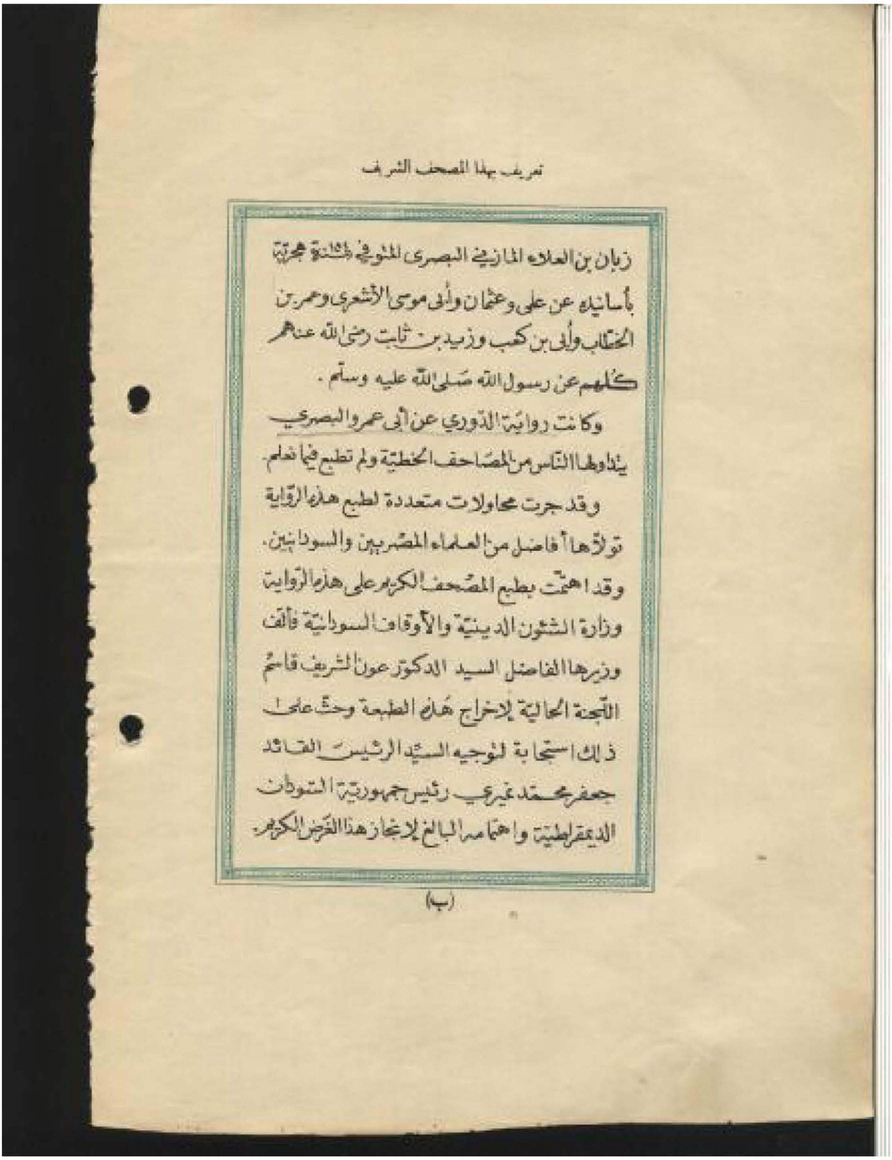

تعريف بهذا المصحف الشريف

زبان بن العلاء المازني البصري المتوفى في ١٥٤ سنة هجرية
بأسانيده عن علي وعثمان وأبي موسى الأشعري وعمر بن
الخطاب وأبي بن كعب وزيد بن ثابت رضي الله عنهم
كلهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم .

وكانت رواية الدوري عن أبي عمرو البصري
يتداولها الناس من المصاحف الخطية ولم تطبع فيما نعلم.
وقد جرت محاولات متعددة لطبع هذه الرواية
تولاها أفاضل من العلماء المصريين والسودانيين.
وقد اهتمت بطبع المصحف الكريم على هذه الرواية
وزارة الشئون الدينية والأوقاف السودانية فألف
وزيرها الفاضل السيد الدكتور عون الشريف قاسم
اللجنة الحالية لإخراج هذه الطبعة وحث على
ذلك استجابة لتوجيه السيد الرئيس القائد
جعفر محمد نميري رئيس جمهورية السودان
الديمقراطية واهتمامه البالغ لإنجاز هذا الغرض الكريم.

(ب)

وزارة الشؤون الدینیه والاوقاف (سوڈان) کے زیراہتمام روایت دوری عن ابی عمرو بصری میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ آخر کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

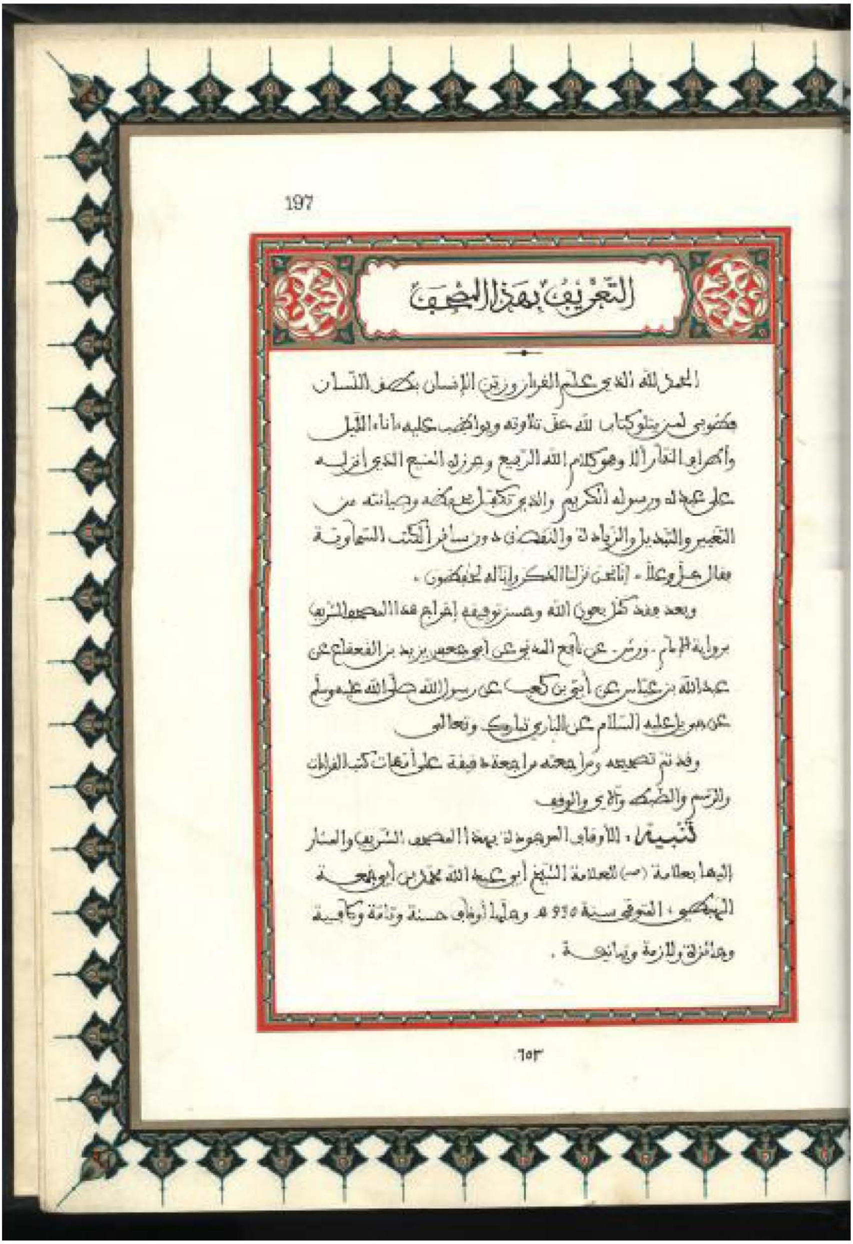

197

التعريف بهذا المصحف

الحمد لله الذي علّم القرآن وزيّن الإنسان بفصح اللسان
فطوبى لمن يتلو كتاب الله حق تلاوته ويواظب عليه آناء الليل
وأطراف النهار ألا وهو كلام الله الرفيع وحرزه المنيع الذي أنزله
على عبده ورسوله الكريم والذي تكفل بحفظه وصيانته من
التغيير والتبديل والزيادة والنقصان دون سائر الكتب السماوية
فقال جل وعلا: إنا نحن نزلنا الذكر وإنا له لحافظون.

وبعد فقد كمل بعون الله وحسن توفيقه إخراج هذا المصحف الشريف
برواية الإمام ورش عن نافع المدني عن أبي جعفر يزيد بن القعقاع عن
عبد الله بن عباس عن أبي بن كعب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
عن جبريل عليه السلام عن الباري تبارك وتعالى

وقد تم تصحيحه ومراجعته مراجعة دقيقة على أمهات كتب القراءات
والرسم والضبط والآي والوقف

تنبيه: الأوقاف الموجودة بهذا المصحف الشريف والمشار
إليها بعلامة (صـ) للعلامة الشيخ أبي عبد الله محمد بن أبي جمعة
الهبطي المتوفى سنة ٩٣٠ هـ وعليها أوقاف حسنة وتامة وكافية
وجائزة ولازمة وبيانية.

٦٥٣

روایت ورش عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ آخر کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

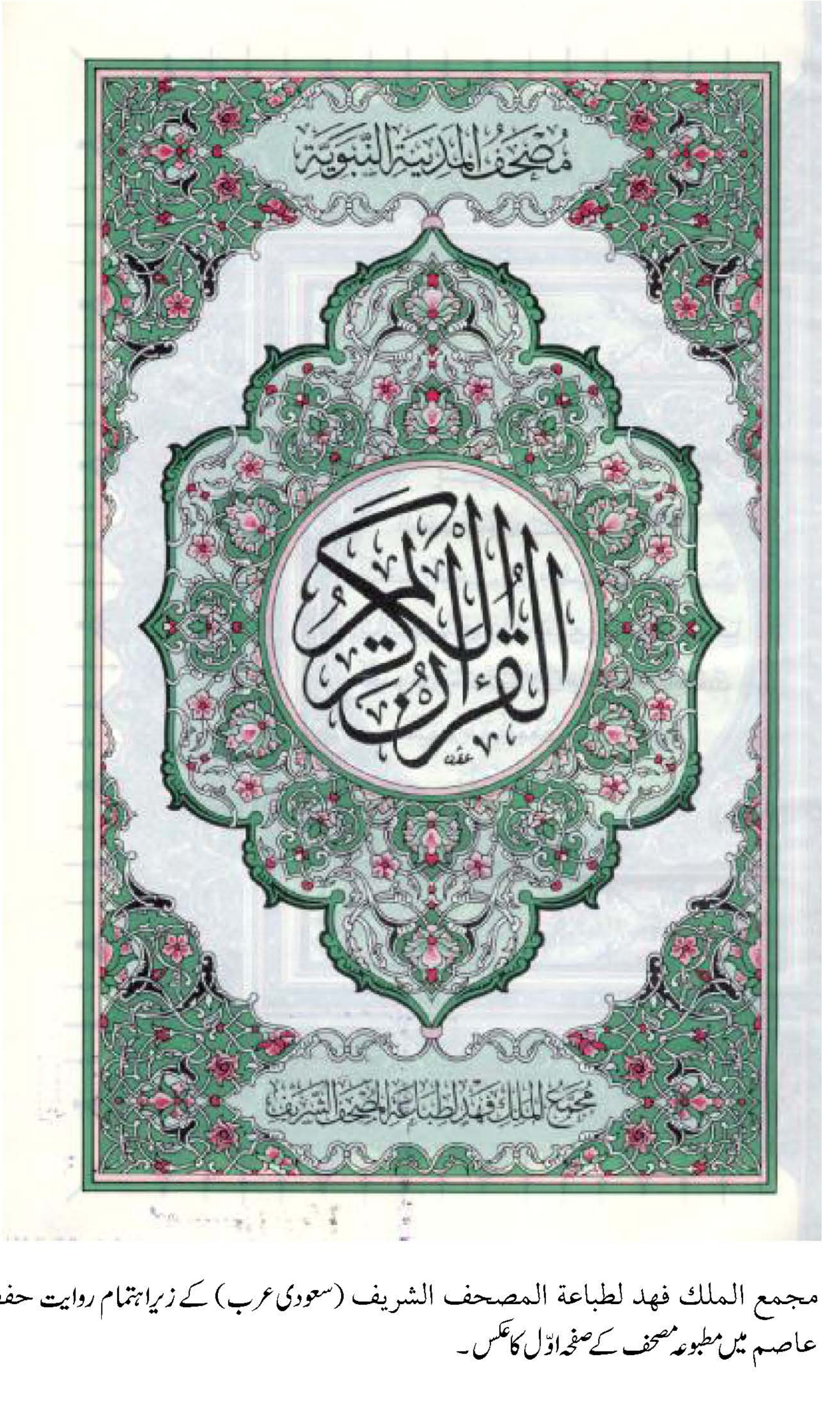

مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف (سعودی عرب) کے زیرِاہتمام روایت حفص عن عاصم میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

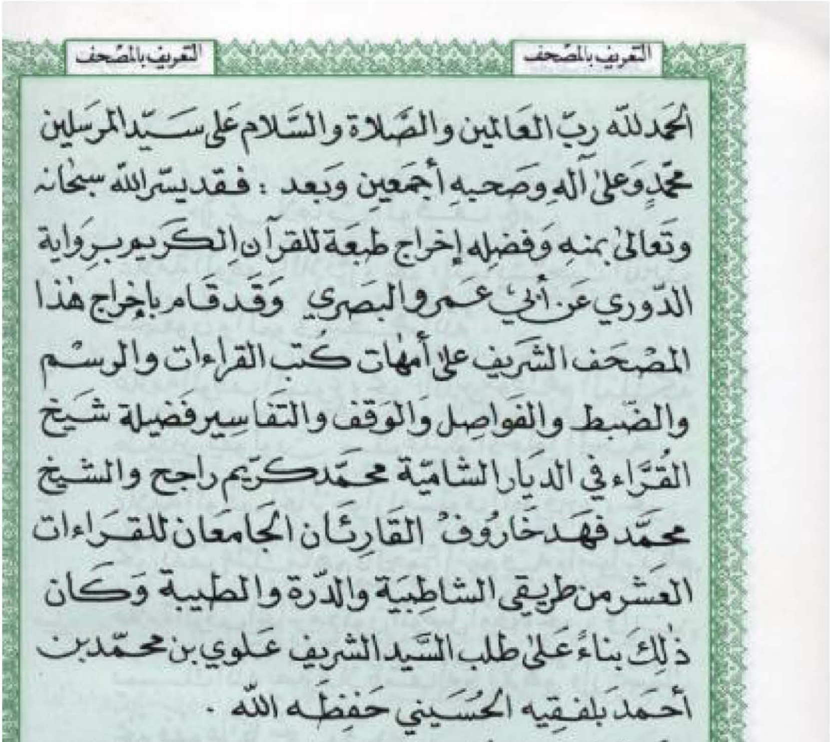

التعريف بالمصحف

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين محمد وعلى آله وصحبه أجمعين وبعد : فقد يسر الله سبحانه وتعالى بمنه وفضله إخراج طبعة للقرآن الكريم برواية الدوري عن أبي عمرو البصري وقد قام بإخراج هذا المصحف الشريف على أمهات كتب القراءات والرسم والضبط والفواصل والوقف والتفاسير فضيلة شيخ القراء في الديار الشامية محمد كريم راجح والشيخ محمد فهد خاروف القارئان الجامعان للقراءات العشر من طريقي الشاطبية والدرة والطيبة وكان ذلك بناء على طلب السيد الشريف علوي بن محمد بن أحمد بلفقيه الحسيني حفظه الله .

وقد أذن القارئان الجامعان بعد التدقيق والمراجعة للمصحف المذكور بطبعه وتناوله لدى الأمة الإسلامية ونسأل الله المولى العزيز أن ينفع به وأن يجعل هذا العمل خالصا لوجهه الكريم والحمد لله رب العالمين .

شيخ القراء بالديار الشامية محمد كريم راجح | الشيخ محمد فهد خاروف

المكتبة الرحمانية
15932

ف

دار المهاجر للنشر والتوزیع (لبنان) کے زیراہتمام روایت دوری عن أبی عمرو بصری میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

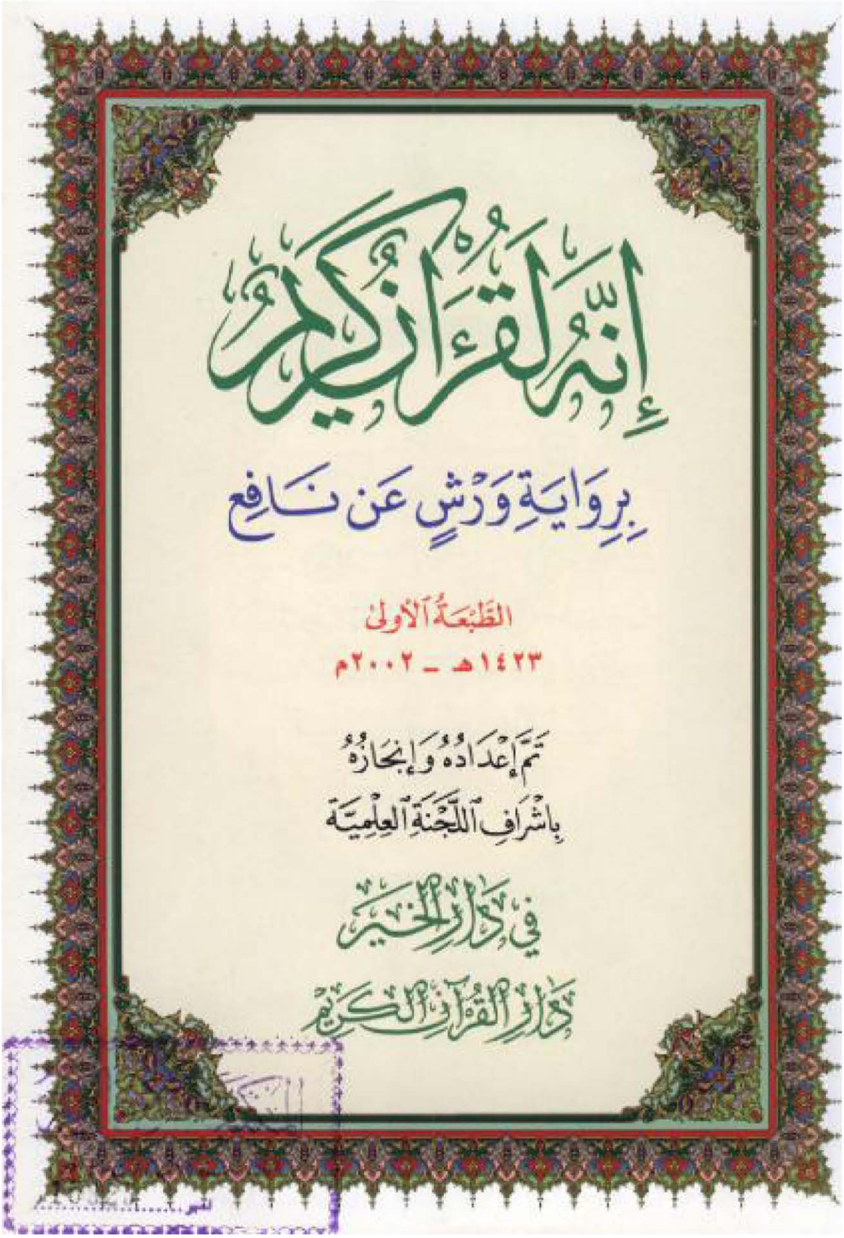
إِنَّهُ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ

بِرِوَايَةِ وَرْشٍ عَنْ نَافِعٍ

الطَّبعَةُ الأُولى

١٤٢٣هـ - ٢٠٠٢م

تَمَّ إِعْدَادُهُ وَإِنْجَازُهُ

بِإِشْرَافِ اللَّجْنَةِ العِلْمِيَّةِ

فِي دَارِ الخَيْرِ

دَارُ القُرْآنِ الكَرِيمِ

دار الخیر (سوریا) کے زیر اہتمام روایت ورش عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

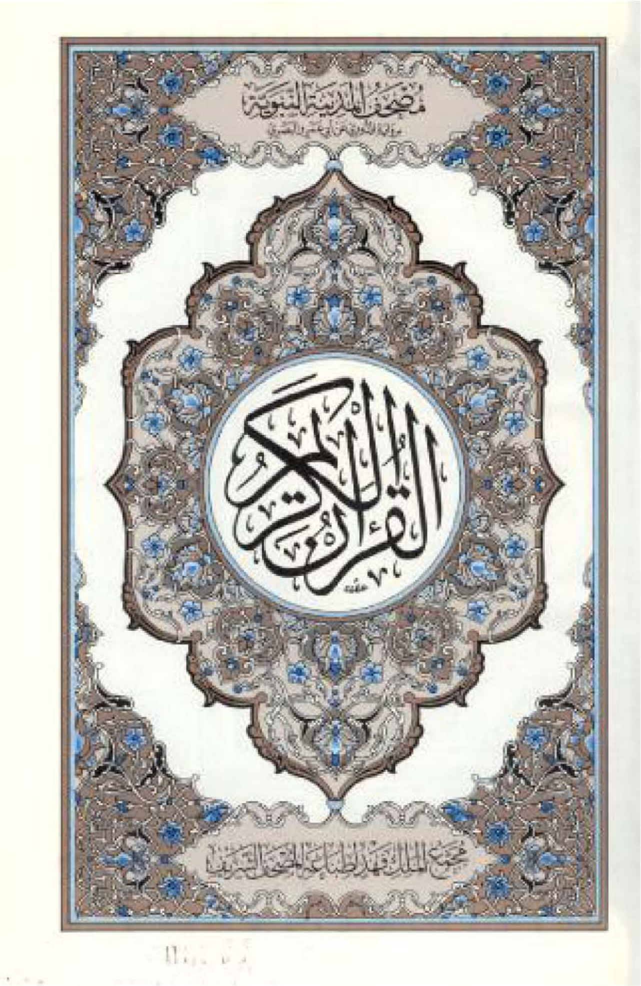

مکتبہ دار السّلام (پاکستان) کے زیراہتمام روایت حفص عن عاصم میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

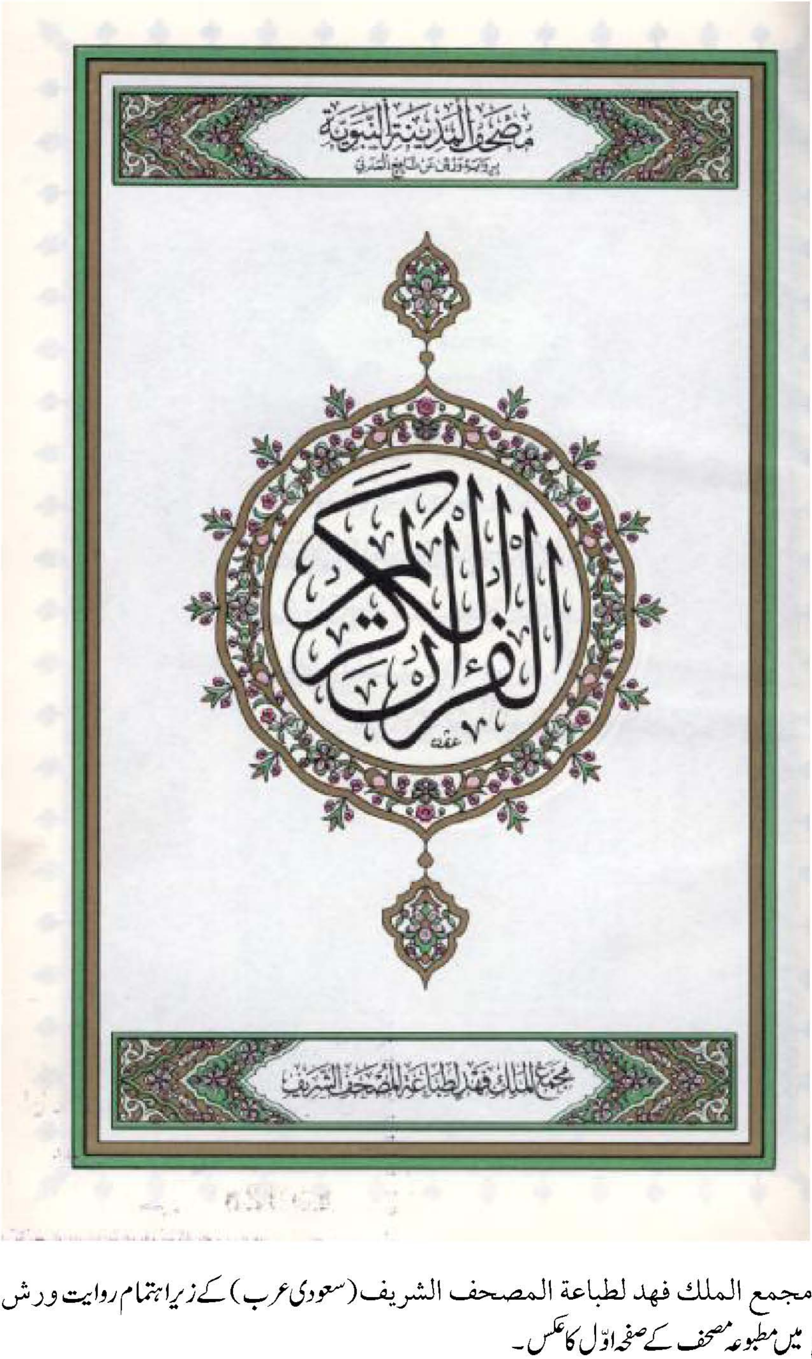

مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف (سعودی عرب) کے زیر اہتمام روایت ورش عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

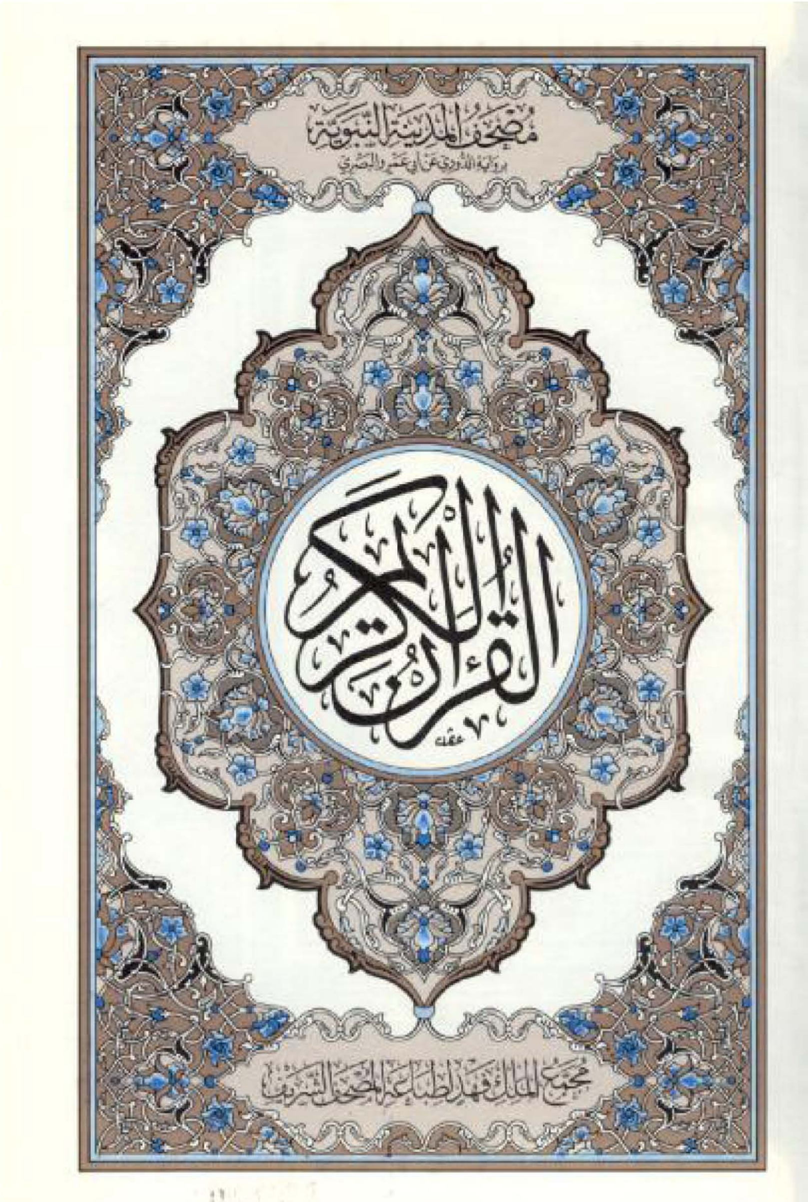

مجمّع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف (سعودی عرب) ہی کے زیراہتمام روایت دوری عن ابی عمرو بصری میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجمّع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف (سعودی عرب) ہی کے زیر اہتمام روایت قالون عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جميع حقوق الطبع محفوظة
للدار التونسية للنشر
جمادى الثانية 1401هـ . أفريل 1981 م

الدار التونسیة للنشر (تیونس) کے زیر اہتمام روایت قالون عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُرآن کریم

بروایۃ الامام ورش

مکتبۃ الرشاد

مکتبہ الرشاد (   ) کے زیر اہتمام روایت ورش عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

161 تاریخ علم تجوید و قراءات

دار مصحف افریقیا (سوڈان) کے زیرِاہتمام روایت دوری عن ابی عمرو بصری میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤسسة الحسن الثانی (مراکش) کے زیر اہتمام روایت ورش عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

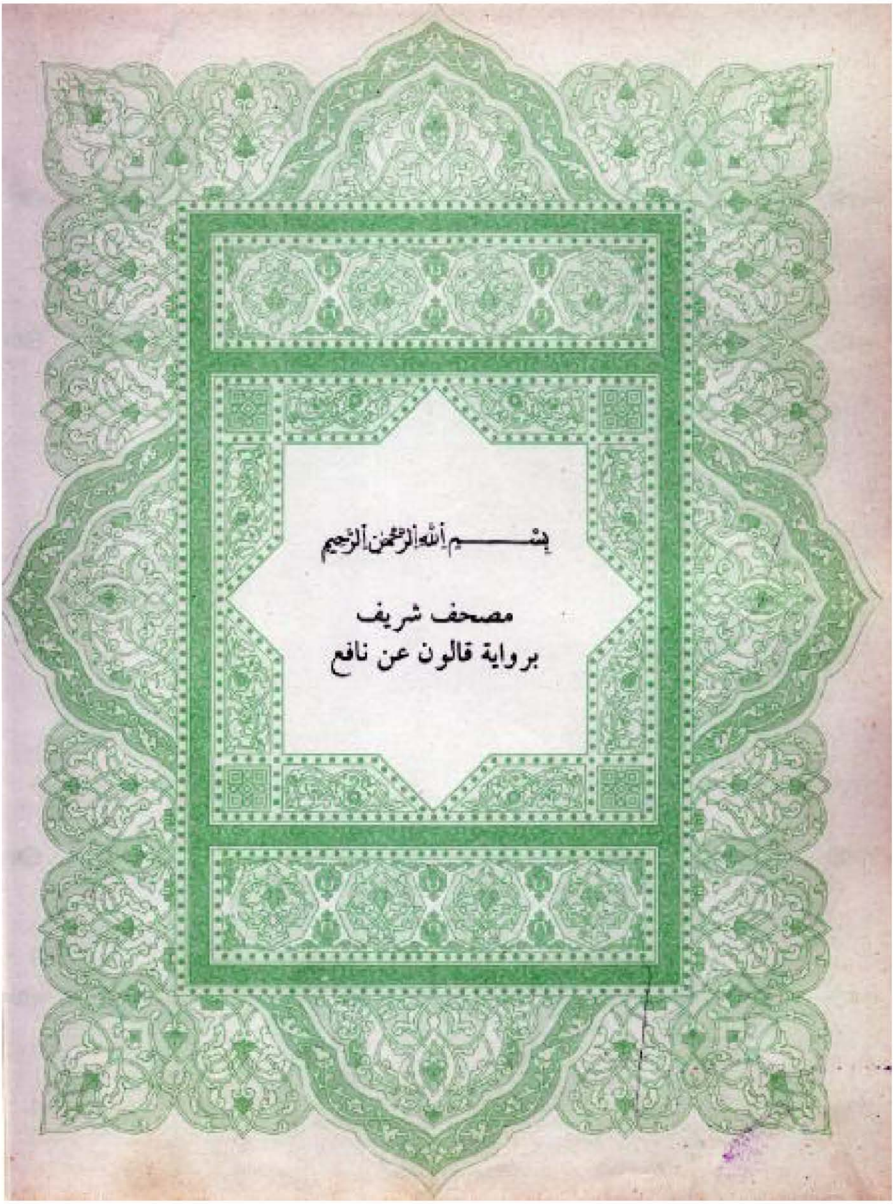
بسم الله الرحمن الرحيم

مصحف شريف
برواية قالون عن نافع

جمعية الدعوة الإسلامية (لیبیا) کے زیر اہتمام روایت قالون عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

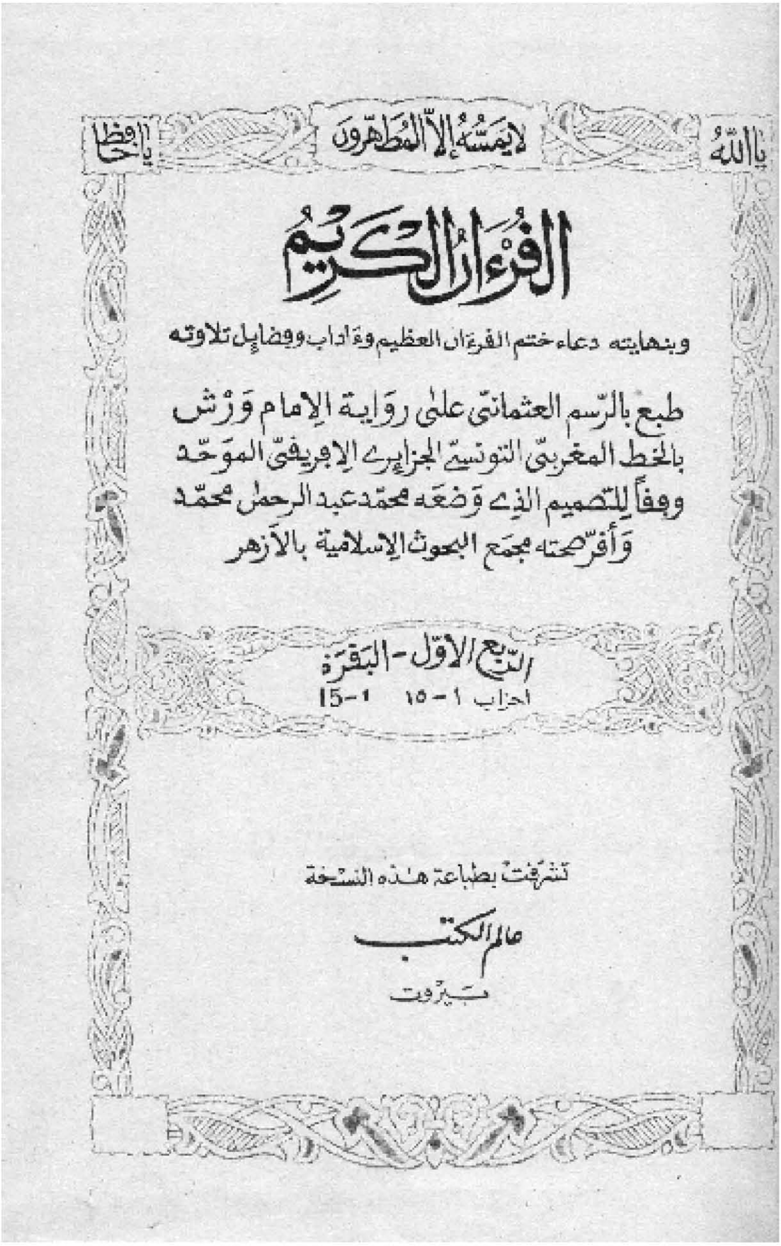
يا الله — لا يمسه إلا المطهرون — يا حافظ

القرآن الكريم

وبنهايته دعاء ختم القرآن العظيم وءاداب وفضائل تلاوته

طبع بالرسم العثماني على رواية الإمام ورش
بالخط المغربي التونسي الجزائري الإفريقي الموحد
وفقاً للتصميم الذي وضعه محمد عبد الرحمن محمد
وأقر صحته مجمع البحوث الإسلامية بالأزهر

الربع الأول - البقرة
احزاب ١ - ١٥ 1-15

تشرفت بطباعة هذه النسخة

عالم الكتب
بيروت

مکتبہ عالم الکتب (بیروت) کے زیر اہتمام روایت ورش عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لا يمسه إلا المطهرون
يا الله
يا حافظ

القرآن الكريم

وبنهايته دعاء ختم القرآن العظيم وءاداب وفضائل تلاوته

طبع بالرسم العثماني على رواية الإمام ورش
بالخط المغربي التونسي الجزائري الإفريقي الموحد
ووفقاً للتصميم الذي وضعه محمد عبد الرحمن محمد
وأقرته مجمع البحوث الإسلامية بالأزهر

الربع الأول - البقرة
احزاب ١-١٥ 1-15

يطلب من مكتبة ومطبعة عبد الرحمن محمد
بالصنادقية بميدان جامع الأزهر الشريف
صندوق بريد رقم ٤٠٦-406 بالقاهرة

مصحف مقاس رقم ٥ - 5

طبع من هذا المصحف عشرة مقاسات مختلفة ، أكبرها رقم ١-1 وأصغرها ١٠ - 10
وجميع حقوق الطبع والتصميم والنقل محفوظة ومسجلة محلياً ودولياً

١٩٦٤م 1964
١٣٨٣هـ 1383

روایت ورش عن نافع میں مطبوعہ مصحف کے صفحہ اوّل کا عکس۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

، جس طرح روایت حفص عن عاصم قراءت متواترہ اور قرآن ہے، بعینہٖ اسی
ر متداولہ بھی قراءات متواترہ اور قرآن ہیں اور ان کے قرآن ہونے میں
جب ہے کہ وہ ان تمام قراءات متواترہ پر ایمان لائے اور ان کو قرآن تسلیم
ں مبتلا نہ ہو، کیونکہ قراءات قرآنیہ کے بارے میں شک وشبہ کا اظہار کرنا یا
رہ اسلام سے خارج کر دینے والا عمل ہے۔ نیز سبعہ اَحرف میں سے کسی ا
ہے۔ منکرین قراءات کی گمراہی اور ضلالت پر دلالت کرنے والے متعدد

رماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
عة أحرف، على أى حرف قرأتم فقد أصبتم، فلا تتماروا ف
ح الباری: ۹/ ۲۱، مسند احمد: ۴/ ۲۰۴، ۲۰۵]
، پر نازل کیا گیا ہے، جس حرف کے مطابق بھی پڑھو گے درستگی کو پا لو گے، قرآن
ا کرنا کفر ہے۔"
ی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
ہ أحرف و المراء فی القرآن کفر» [مجمع الزوائد: ۷/ ۱۵۱، ۱۵۳]
نازل کیا گیا ہے، اور اس میں جھگڑنا کفر ہے۔"
، سے منقول ہے، فرماتے ہیں:
، فقد کفر به کله"
:۱/ ۵۴، الابحاث فی القراءات: ص ۱۸، النکت الانتصار للباقلانی: ۳۶۴
کیا اس نے پورے قرآن کا انکار کیا۔"

ں:
الله وعاب شیئاً من القرآن أو أنكر كلمة أو قراءة متواترة أو ز
یم کفر، إذ کان کونه من القرآن مجمعاً علیه" [الفقه الأكبر:
کسی آیت کا انکار کیا، اس میں عیب نکالا، یا کسی کلمہ یا قراءت متواترہ کا انکار کیا

لائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائ